# THE POWER OF THE KEYS.

پمفلٹ نمبر 14

# کُنجیوں کا اِختیار

"تو پطرس ہے ......... میں آسمان کی بادشاہت کی کُنجیاں تجھے دوُنگا
اور جو کُچھ تو زمین پر باندھیگا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تو زمین پر کھولیگا وہ آسمان
پر کُھلیگا" متی ۱۶ : ۱۹ - بے شک یہ الفاظ ہمارے خداوند نے پطرس سے کہے تھے اور چونکہ
روم کے پاپوں کا اعتقاد ہے کہ وہ مقدس پطرس کے جانشین ہیں۔ وہ دعوٰے کرتے ہیں
کہ جو اختیار مقدس پطرس کو بخشا گیا تھا وہی حق جانشینی کی وجہ سے اُن کا بھی ہے۔
ہم جو کچھ پمفلٹ نمبر 3 میں پہلے لکھ چکے ہیں۔ یہاں نہیں دُہرائینگے کہ کیا مقدس
پطرس 25 برس روم کا بشپ رہا؟ لیکن صرف یہی بیان کرینگے کہ اُس وقت کا کوئی تسلی
بخش ثبوت نہیں ہے کہ مقدس پطرس، کبھی روم کا بشپ رہا۔ پس یہی نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ روم کے
پوپ اُس کے جانشین نہیں ہو سکتے اور نہ ہی اُن کو اُس کے رسولی اختیار و قوت کا دعوٰے
کرنے کا کوئی حق ہے۔

یہ "کُنجیوں کا اختیار" کیا ہے جو کہ مسیح نے مقدس پطرس کو بخشا تھا اور جس کے اختیار کا دعوٰے
روم کے پوپ اُس کا جانشین ہونے کی حیثیت میں کرتے ہیں؟ یہ الفاظ دراصل ایک یہودی کو
کہے گئے تھے جو کہ آسانی سے "کُنجیوں" کا یہودی حوالہ یا محاورہ سمجھ سکتا تھا۔ اس کا اشارہ یا
مطلب ایک معلم شرع یعنی اُستاد ہونے کے رُتبہ پر تعینات ہونے کا ہے۔ تقرری کے وقت اُس کو ایک

کُنجی دی جاتی تھی جوکہ الٰہی تعلیم کے خزانے کے کھولنے کا ایک نشان بھی جاتی تھی۔ اِس کُنجی کا حوالہ ہمارے خداوند نے مقدس لوقا 52:11 میں دیا ہے جب اُس نے شرع کے عالموں کو ملامت کی۔ "اے شرع کے عالمو۔ تم پر افسوس کہ تم نے معرفت کی کُنجی چھین لی۔ تم آپ بھی داخل نہ ہوئے اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا"۔ کیونکہ موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی تعلیم کی بجائے اُنہوں نے یہودی ربّیوں کی روایتیں اختیار کی ہوئی تھیں۔

مقدس پطرس کو اب مسیح کی نئی شریعت کا معلّم بننا تھا۔ ان الفاظ سے وہ اس درجے اور رتبے پر مقرر ہوتا ہے۔ اور خدا کی سچائی کی تعلیم دینے کا اختیار حاصل کرتا ہے۔ اب یہاں غور کرنا چاہیے کہ یہ اختیار صرف "چیزوں" پر ہے نہ کہ آدمیوں کی "روحوں" پر۔ اب اُس نے انجیل کی نئی شریعت کا مطلب بیان کرنا ہے اور اس بات کا اعلان کرنا ہے کہ بادشاہت کے شرکا کے لئے کونسی چیزیں روا اور کونسی ناجائز یا منع ہیں۔ لیکن اس قسم کے اختیار کی بابت کچھ بھی کہا نہیں گیا کہ کون بادشاہت میں داخل کیا جاوے یا نہ کیا جاوے۔ یہ اختیار صرف خداوند کا اور صرف اُسی کا ہی ہے۔ جس کے پاس "داؤد کی کنجی ہے جو بادشاہت کا دروازہ کھولتا ہے اور کوئی بند نہیں کرتا اور بند کرتا ہے اور کوئی کھولتا نہیں"۔ مکاشفہ 7:3 یہ اختیار آدمیوں کا۔ نجات دہندہ کسی شخص کو نہیں دیتا نہ رسول کو اور نہ ہی پوپ کو۔ اِس کا صرف اُس کو ہی خاص حق ہے۔

ان کُنجیوں کے ساتھ مقدس پطرس نے خدا کے مخزنوں کو کھولنا اور نئی پرانی چیزوں کو باہر نکالنا ہے جن کے ساتھ وہ اس گلّے کو جس کا وہ مختار ہے پرورش کرسکے اور خدا کے لوگوں کو ترقی دے۔ ہم پھر دہراتے ہیں کہ یہ (اختیار) کُنجیوں کا اختیار صرف خدا کی چیزوں پر ہے نہ کہ آدمیوں کی روحوں پر۔

کُنجیوں کے اختیار کا مفہوم دراصل آدمیوں کا "باندھنا" یا "کھولنا" نہیں ہے بلکہ چیزوں کا۔ مسیح نے یہ نہیں کہا کہ "جس کسی کو" بلکہ "جو کچھ" تو باندھیگا۔ یہ باندھنے اور کھولنے کا اختیار آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے اگر ہم اِس بات کو یاد رکھیں کہ خداوند ربیوں یعنی یہودی اُستادوں کا محاورہ استعمال کر رہا تھا۔ "باندھنا" ربیوں کی زبان میں منع کرنا یا ناجائز قرار دینے کا مطلب ہے۔ اور اِس کے استعمال کے بہت سے اقتباسات یہودی تحریروں سے مثال کے طور پر پیش کئے جا سکتے ہیں۔

ہم صرف ایک پر ہی قناعت کرینگے یعنی "سبت کے دن پر خالی برتنوں کا لے جانا شمائی کا سکول باندھتا ہے یعنی اِسے منع کرتا ہے۔ ہیل کا سکول اِسے کھولتا ہے یعنی اجازت دیتا ہے"۔ یہ "باندھنے" کا اختیار یعنی کسی چیز کو منع و ناجائز قرار دینا اور "کھولنا" یعنی کسی چیز کو روا و جائز قرار دینا ربیوں کے اختیارات میں سے ایک تھا۔ اور وہ دعوٰے کرتے تھے کہ اُن کے فیصلے آسمان میں رجسٹر ہو جاتے ہیں۔ ربیوں کی یہ طاقت و اختیارات مقدس پطرس کو رسولوں کا نمائندہ ہونے کی حیثیت میں بخشا جاتا ہے اور تھوڑے عرصے کے بعد یہ تمام رسولوں کو مل جاتا ہے۔ متی ۱۸:۱۸

یہ اختیار اُن کو بادشاہت کے احکام کی تشریح کا حق عطا کرتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی شریعت کیا اجازت دیتی ہے اور کیا منع کرتی ہے۔ یہ کلیسیا کے واسطے قانون سازی کا اختیار ہے۔ اس سے آدمیوں کے گناہوں کی معافی اور برقراری مُراد نہیں ہے بلکہ صرف یہ کہ آدمی کیا کر سکتے ہیں اور کیا نہیں کر سکتے۔

پطرس نے کنجیوں کے اختیار کو اُس وقت استعمال کیا جب اُس نے غیر قوم کرنیلیس کو کلیسیا میں شامل کیا۔ اعمال 39-38 : ۱۵ یہ پولوس نے اُس وقت

استعمال کیا جب اُس نے کلیسیا کا دروازہ تمام غیر اقوام کے واسطے کھول دیا۔ کلیسیا
کے واسطے قانون سازی کا اختیار رسولوں اور بزرگوں نے یروشلم کی مجلس میں
استعمال کیا جب اُنہوں نے تمام قسم کے کھانے "کھول دئے" یعنی جائز قرار دیئے۔
اور بتوں کی قربانی کا گوشت۔ خون۔ گلا گھونٹے ہوئے جانور اور حرامکاری کو "بند
کر دیا" یعنی ناجائز قرار دیا۔ اعمال۔ ۲۹: ۱۵ مقدس پولوس نے کرنتھس میں بتوں
کی قربانیوں کی چیزیں "روا رکھیں" گو بعض حالات میں اُس نے "بند کر دیا" ا کرنتھی
۱۵: ۲۵-۲۸۔ اس کے ساتھ ہی اس کا اختیار شادی اور جماعتی عبادت کی بابت ا
کرنتھی ۷ باب اور ا کرنتھی ۱۱ اور ۱۴ باب میں مقابلہ کرو۔ اُس نے تمام کلیسیاؤں
میں بنیاد ڈالی یہی اختیار یعنی قانون سازی چلایا" اور میں ساری کلیسیاؤں
میں ایسا ہی مقرر کرتا ہوں" ا کرنتھی ۷: ۱۷۔

رومی کلیسیا نے اپنے پوپوں۔ بشپوں اور پادریوں کے ذریعے اس "کنجیوں کے
اختیار" کو بہت زیادہ مبالغہ دیا ہے اور صرف چیزوں پر ہی نہیں بلکہ آدمیوں کی روحوں
پر بھی یہ اختیار جتایا ہے۔ وہ صاف صاف بیان کرتے ہیں کہ کوئی بھی جو اس کا اختیار
نہیں مانتا اور اس کی شراکت سے باہر رہتا ہے نہیں بچ سکتا اور نہ ہی خدا کی بادشاہت
میں داخل ہو سکتا ہے۔ وہ پاک کیتھولک رسولی کلیسیا کے پادریوں کے بپتسمہ کے
متعلق جو پوپوں کی عظمت کو نہیں مانتے بدگمان ہے اور بطور سلامتی کے تمام متلاشیوں
کو دوبارہ بپتسمہ دیتی ہے حالانکہ پادری کہتے ہیں کہ یہ صرف شرطیہ بپتسمہ ہے۔ جب
وہ نو مریدوں کو نصیحت کرتے ہیں وہ صاف صاف کہتے ہیں کہ ہندوستان برما اور
لنکا کی کلیسیا کے پادریوں کا بپتسمہ بالکل ناجائز ہے اور صرف رومن کیتھولک پادری ہی

جائز بپتسمہ دیتے ہیں۔ اس طریقے سے وہ "کنجیوں" کا "اختیار" جتاتے ہیں۔ گویا کہ صرف اُن کے بپتسمہ سے ہی آدمی کلیسیا میں داخل ہو سکتا ہے اور اس کے بغیر کوئی نجات ہے نہیں۔

پھر وہ یہ اختیار اعتراف کے سیکرامنٹ میں دکھاتے ہیں حالانکہ اس سیکرامنٹ کا ذکر ہم خدا کے کلام میں کہیں بھی نہیں پاتے۔ ہر ایک رومن کیتھولک اگر وہ اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہو تو اُسے ضرور فادر یعنی پادری کے سامنے پوشیدگی میں اُن کا اقرار کرنا چاہیئے۔ مہینے میں کم از کم ایک دفعہ ایسا کرنے کے لئے اُسے نصیحت دی جاتی ہے۔ اور اگر وہ ایک سال ایک دن تک دیر کر دے تو وہ ایک ہولناک گناہ کرتا ہے اور وہ دوزخ کی سزا کے خطرے میں ہے۔ فادر میکیئر اپنی کتاب "سچے مسیحی کا ایمان" صفحہ ۳۵ میں کہتا ہے "اگر ہم اپنی نجات کی بابت ایسے غافل ہو جائیں کہ ایک برس سے زیادہ تک اعتراف کو ملتوی کرتے جائیں تو کلیسیا کہتی ہے کہ ہماری غفلت بھاری ہے اور ہم نے شدید گناہ کیا ہے"۔ جب آدمی پادری کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے تو پادری اُسے معاف کرتا ہے اور یہ الفاظ کہتا ہے "کہ میں تم کو باپ۔ بیٹے اور روح القدس کے نام پر تمہارے گناہوں کو معاف کرتا ہوں۔ اس قسم کی معافی رومی کلیسیا میں ۱۲۰۰ء سے استعمال ہو رہی ہے۔ اس تاریخ سے پہلے معافی اس طور پر تھی کہ "خدائے قادر تجھ پر رحم کرے اور تمہارے گناہوں کی معافی کے ذریعے تمہیں ابدی زندگی میں لائے"۔

اس معافی کے الفاظ کی صورت میں تبدیلی اس وقت واقع ہوئی جبکہ

رومی کلیسیا نے آدمیوں کی روحوں پر پہلے کی بہ نسبت اور بھی زیادہ اختیار جتایا اور ہر ایک پادری کے ہاتھ میں "کنجیاں" سونپ دیں۔ اور اُسے اختیار دے دیا کہ جیسے اُس کی مرضی ہو اِنہیں استعمال کرے۔ فادر میکیٹر "سچے مسیحی کا ایمان" کے صفحہ 83 پر کہتا ہے کہ مسیح نے اپنی کلیسیا کے کاہنوں کو دو طرح کا اختیار بخشا ہے (۱) کہ وہ روٹی اور وائن کو اُس کے بدن اور خون میں تبدیل کریں (۲) اور گناہوں کی معافی دیں یا نہ دیں" اِس معاف کرنے یا نہ کرنے کے اختیار سے مسلح ہو کر بادشاہت کا دروازہ کھولنا یا بند کرنا جیسے کہ اُس کی مرضی ہو۔ یہ کوئی حیرت انگیز بات نہیں ہے کہ لوگ رومن کیتھولک پادری سے ڈرتے ہیں اور کہ وہ اُن پر حاکمانہ دبدبہ رکھتا ہے۔

روم کا پوپ اِس "کنجیوں کے اختیار" کو ایک اور طریقے سے بھی استعمال کرتا ہے اور وہ بیچاری اُن رُوحوں کے فائدے کے واسطے جو اعراف میں بند ہیں گناہوں کی "معافی نامہ" یا اِن ڈلجنس دیتا ہے۔ وہ "آسمانی خزانے" کی کُنجی رکھنے کا دعوٰے کرتا ہے جس میں کہ مسیح کی تمام خوبیاں اور مقدسہ کنواری مریم اور دُوسرے مقدسوں کی برتر خوبیاں ہیں یہ "کلیسیا کا خزانہ" صرف رومن کیتھولک تھیولاجین ٹامس اکوائینس (THOMAS AQUINAS) کا حق تیرھویں صدی کا طبع زاد ہے۔ جس نے کُنجی پوپ کے سپرد کر دی اور اُس دن سے لے کر روم کے پوپوں نے اعراف کی رُوحوں کے فائدے کے لئے معافی نامہ دینے سے یہ "کُنجیوں کا اختیار" استعمال کیا ہے مثال کے طور پر پوپ لیو نے ۱۸۹۸ء میں اعلان کیا کہ "ہم نے اُس

اختیار کی وجہ سے جو ہم کو آسمان کی طرف سے ملا ہے - یہ فیصلہ کیا ہے کہ
اُس پاک خزانے کو کھولیں جو کہ مسیح ہمارے خداوند کی صفتوں - دُکھوں
اور خوبیوں اور اُس کی کنواری ماں اور دُوسرے تمام مقدسوں پر مشتمل ہے -
جس کو کہ انسان کی نجات کے بانی نے ہمارے اختیار میں سونپ دیا ہے -
جوبلی کے اِس ۱۸۲۴ء سال میں ہم رحم سے خداوند میں ایک مکمل معافی نامہ منظور
کرتے ہیں - مسیح کے تمام وفاداروں کے گناہوں کی معافی اور بخشش کے
لئے جو کہ حقیقی طور سے تائب اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں - اور جو کہ
پاک عشا پاکر مقدس پطرس اور پولوس کے گرجوں کی زیارت کرینگے"۔

پوپ لیو دہم نے اعلان کیا کہ رومن پوپ زمین پر مسیح کا نائب ہو کر جائز
وجوہات اور کُنجیوں کے اختیار سے تمام مقدسوں اور مسیح کی خوبیوں کی کثرت
کے باعث ایمانداروں کو اِس زندگی میں یا اعراف میں معافی نامہ دے
سکتا ہے - اور وہ جنہوں نے سچ مُچ یہ معافی نامہ حاصل کیا ہے عارضی سزا سے
چھوٹ جاتے ہیں جو کہ الٰہی انصاف کی وجہ سے اُن کے اصلی گناہوں کا پھل ہے
جو منظور اور حاصل شدہ معافی کے برابر ہے -

"کنجیوں کا یہ اختیار" جس سے کہ پوپ معافی نامہ دیتے ہیں - رومی کلیسیا کے
واسطے ایک بہت بڑی آمدنی کا ذریعہ ہے - گزشتہ سالوں میں سپین میں کروسیڈرز
بل ( CRUSADERS BULL ) کی فروخت جن کی دو کاپیاں دس آنے پر
بکتی تھیں اور جس سے بیس رُوحیں اعراف سے چھوٹ جاتی تھیں پوپ اور
سپین کے چرچ کے واسطے دو لاکھ پونڈ سالانہ آمدنی تھی معافی نامہ کی یہ

شرمناک بکری اور روحوں کی حقیر تجارت اور جاہل لوگوں کے ساتھ یہ قبیح دھوکا ہی تھا۔ جس نے لوتھر کا غصہ بھڑکا دیا اور یورپ میں سولھویں صدی میں اصلاح لایا۔ رومی کلیسیا۔ اس کے پوپ۔ بشپ اور پادری۔ کنجیوں کے اِس اختیار کو جس کو کہ اُنہوں نے ایسے بُرے اور شرمناک طریقے سے استعمال کیا ہے۔ مسیح سے حاصل کرنے کا اختیار جتاتے ہیں۔

ہم ایک لمحے کے لئے بھی اس بات کا یقین نہیں کر سکتے کہ ہمارے خداوند نے اپنے پاک کلام کی تشریح اِس طریقے سے چاہی ہو۔ جیسے کہ رومی کلیسیا نے کیا ہے۔ اُس نے اپنے رسولوں کو تعلیم دینے کا اختیار دیا۔ خدا کے کلام کی صداقتیں نکالنے کا جو کہ آدمیوں کی خوشی اور قوت کا باعث رہی ہیں کلیسیا کے واسطے قانون سازی اور بادشاہت کی الٰہی شریعت کی تشریح اور اعلان کرنے کا کہ کون سی چیز روا اور کون سی منع ہے۔ لیکن اُس کے نہ ہی کوئی اختیار اُن کو دیا اور نہ ہی روم کے پوپوں کو کہ کسی ایماندار کو اُس کی بادشاہت سے روکیں خواہ وہ کتنا ہی اپنے آپ کو جوشیلا پروٹسٹنٹ کیوں نہ کہتا ہو +

---

رومی کلیسیا کی تعلیم کے متعلق اور پمفلٹ مینجر صاحب پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور سے دستیاب ہو سکتے ہیں

[illegible] - ڈبلیو جہانا میرلز - بی - اے پبلشر نیشنل پرنٹنگ پریس [illegible]
زیر اہتمام پادری ڈبلیو - ایم رائبرن صاحب ایم - اے سپرنٹنڈنٹ چھپوا کر گوجرہ ضلع لائل پور سے شائع کیا۔